SPECE THE

سوال نمبر 02

Day: Date:

1) تعارف:

زکوٰۃ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان فرمائے ہیں کہ جو زکوٰۃ وصول کرنے کے مستحق ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنا نا صرف اسلامی فرض ہے بلکہ اس سے معاشرے میں غربت کو کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

"واقیموا الصلوٰۃ و آتوا الزکوٰۃ"
(القرآن)
"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

2) زکوٰۃ کے مصارف:

انما الصدقت للفقراء و المسٰکین و العملین علیھا و المؤلفۃ قلوبھم و فی الرقاب و الغرمین و فی سبیل اللہ و ابن السبیل (القرآن)

"صدقہ تو یہی فقرا اور مساکین، اور زکوٰۃ اکٹھا کرنے پر مامور اور دلوں کو اسلام پر راغب کرنے اور گردن چھڑانے اور قرضداروں کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے"

Page No.

Lareb PAPER PRODUCTS

Made in Pakistan

اس آیت میں آٹھ قسم کے مصارف کا بیان ہے جن کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا ہوتی ہے۔

(3) زکوٰۃ کی مدد سے معاشرے میں غربت میں کمی کیسے ممکن ہے:

(3.1) زکوٰۃ سے گردش دولت ہوتی ہے جس سے معاشی ترقی اور غربت میں کمی ہوتی ہے:

زکوٰۃ ایک ایسا بہترین معاشی نظام ہے کہ جس سے دولت چند لوگوں میں مقید نہیں رہتی بلکہ امیروں سے غریبوں کی طرف منتقل ہوتی ہے۔

"کی لا یکون دولۃ بین الاغنیاء منکم" (القرآن)

تاکہ دولت تمہارے امیروں کے درمیان گردش کرنے والی نہ رہے

(3.2) زکوٰۃ ادا کرنے سے مکمل معاشرے کی فلاح و بہبود کا جذبہ پیدا ہوتا ہے:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں خود غرضی اور صرف اپنا سوچتے رہنے

Page No.

Day: Date:

کی عادت ختم ہوتی ہے اور مکمل معاشرے کی
ترقی کا ذہن بنتا ہے۔

ومن یوق شح نفسہٖ
فاولئک ھم المفلحون (القرآن)
اور جو اپنے نفس کی حرص سے
بچا لیا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں

(3.3) زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرتی ناہمواری
کم کرنے میں مدد ملتی ہے کہ جس سے
غربت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے غربا اور
امرا کے باہمی بڑھتے تفرق پر قابو
پانے میں مدد ملتی ہے۔ امیر اپنے
غریبوں کا خیال رکھتے ہیں جس
سے غربت کا اثر کم ہوتا ہے۔

لا یومن احدکم حتی یحب
لاخیہ ما یحب لنفسہٖ (حدیث)
تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل
مومن نہیں ہو سکتا جب تک
تو اپنے بھائی کے لیے بھی وہ
پسند نہ کرے جو اپنے لیے
پسند کرتا ہے

Lareb PAPER PRODUCTS
Made in Pakistan

SPECE THE HRS

Day: Date:

(3.6) زکوٰۃ سے مال کے صحیح استعمال سے تعلیمی نظام بہتر ہو سکتا ہے جس سے غربت میں کمی ممکن ہے:

اسلام میں تعلیمی ترقی پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ کے مال سے تعلیمی ادارے بنانے اور تعلیم حاصل کرنے والوں کو آسانیاں فراہم کرنے سے معاشرے میں غربت پر قابو پانا ممکن ہے۔

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم (حدیث)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

آمنوا باللہ و رسولہ و انفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ (القرآن)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس کا اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے۔

CamScanner

Day: Date:

(4) خلاصہ بحث

زکوٰۃ ادا کرنا ایک عبادت ہونے کے ساتھ معاشرے کی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس سے معاشرے میں غربت پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشی و معاشرتی نا ہمواری کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور اس مال سے تعلیم کو فروغ دیا جا سکتا ہے جس سے غربت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے زکوٰۃ اکٹھا کرنے کا معیاری نظام بنانا ضروری ہے جس سے زکوٰۃ مستحق افراد تک پہنچ سکے

سوال نمبر 06

(1) تعارف

تزکیہ نفس یعنی نفس کو پاکیزہ کرنا ایک بہترین عمل ہے جس کا ہر مومن کو قرآن و حدیث میں درس ہے۔ اپنے نفس کا محاسبہ کرنا اور اسے ہر اس چیز سے بچانا جس سے اللہ تعالی ناراض ہو اسی کو تزکیہ نفس کہتے ہیں۔ معاشرے میں جب ہر انسان تزکیہ نفس کرتا ہے تو اس سے معاشرے پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ جس سے معاشرے کی ترقی ممکن ہے۔

Lareb PAPER PRODUCTS
Made in Pakistan

(2) تزکیہ نفس کا مطلب

تزکیہ نفس کا مطلب ہے کہ بندہ اپنے دل و دماغ کو اللہ کی رضا کے لیے اللہ کی نافرمانی سے اسی طرح پاک کرے جس طرح اپنے ظاہری بدن کو آلودہ ہونے سے بچاتا ہے۔

قد افلح من زکٰھا و قد خاب من دسّٰھا (القرآن)

کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے نفس کو پاکیزہ کیا اور ناکام ہوا وہ جس نے اسے آلودہ کیا۔

(3) کون سی چیزیں تزکیہ نفس میں معاون و مددگار ہیں:

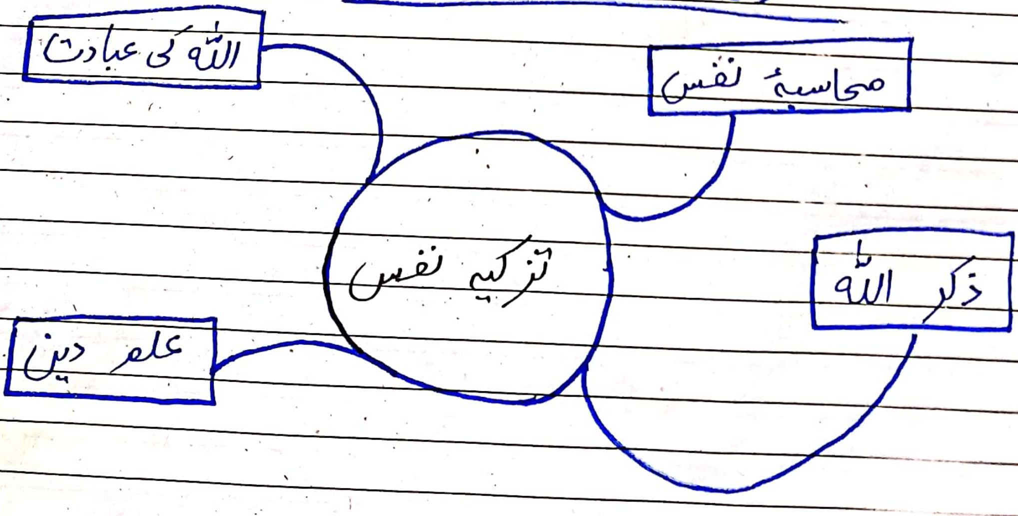

SPECE THE HRS

Day:

Date:

(6) تزکیہ نفس کے معاشرے پر اثرات

(6.1) خود احتسابی سے جرائم میں کمی واقع ہوگی

جب معاشرے کا ہر فرد تزکیہ نفس کرے گا تو اس سے گناہوں کے جال سے نکلنا آسان ہوگا۔ جب ہر کوئی گناہوں سے بچے گا تو جرائم خود بخود کم ہو جائیں گے۔

ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل (القرآن)

اور باطل طریقے سے ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ

(6.2) تزکیہ نفس کے لیے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے معاشرتی ترقی ہوگی

تزکیہ نفس کا ایک محبوب طریقہ یہ ہے کہ بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے

وسیجنبھا الاتقی الذی یوتی مالہ یتزکی

اور عنقریب اس سے سب سے بڑا متقی بچا لیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے ~~پاکیزہ~~ پاکیزہ ہونے کے لیے

Lareb PAPER PRODUCTS
Made in Pakistan

CamScanner

SPECE

Day: Date:

اس طرح تزکیہ نفس معاشرتی ترقی کا
ضامن ہے۔

4.3) تزکیہ نفس سے اللہ کی عبادت کرنے
میں مدد ملتی ہے جس سے معاشرے
کی بے سکونی اور ذہنی بیماریاں
کم ہونگی:

تزکیہ نفس اللہ کی عبادت اور اس
کی نافرمانی سے بچنے میں معاون و
مددگار ہے جس سے معاشرے میں
امن و سکون اور خیر و بھلائی
ممکن ہے۔

قد افلح من تزکی و
ذکر اسم ربہ فصلی (القرآن)

بیشک کامیاب ہوا وہ جس نے
نفس کو پاکیزہ کیا اور اپنے
رب کا نام لے کر نماز پڑھی

5) خلاصہ بحث:

تزکیہ نفس اسلام کی تعلیمات
میں سے ایک اہم تعلیم ہے جس
سے نا صرف انفرادی بلکہ معاشرے
کی تعمیر و ترقی اور فلاح و
بہبود ممکن ہے۔ ایک مومن کو اللہ
اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے
احکام کی پیروی کرتے ہوئے تزکیہ
نفس کرتے رہنا چاہیے۔

Page No.

Lareb PAPER PRODUCTS

Made in Pakistan